5277CH04

4

مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ

(Analysis of Financial Statements)

آپ کمپنی کے مالیاتی گوشواروں (آمدنی گوشوارہ اور تختۂ توازن) کے بارے میں پچھلے باب میں پڑھ چکے ہیں۔ بنیادی طور پر یہ مختصر مالی رپورٹ ہوتے ہیں جو کمپنی کے عملی نتائج اور مالی حالت کی معلومات فراہم کراتے ہیں جو کسی کمپنی کی عملی کارکردگی اور اقتصادی صحت کی تشخیص کرنے کے لیے سودمند ہوتی ہیں۔ اس کے لیے صحیح تجزیہ وتشریح کی ضرورت ہوتی ہے جس کے لیے ماہرین اقتصادیات مختلف تکنیکوں (ذرائع) کو فروغ دیتے ہیں۔ اس باب میں ہم ان تکنیکوں کا جائزہ لیں گے۔

مقاصد آموزش

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- مالیاتی گوشواروں کی نوعیت اور اہمیت کی وضاحت کرسکیں گے۔
- مالیاتی گوشواروں کے مقاصد کی شناخت کرسکیں گے۔
- مالیاتی گوشواروں سے متعلق مختلف طریقوں کی وضاحت کرسکیں گے۔
- مالیاتی گوشواروں کی قیود کو بتاسکیں گے۔
- تقابلی اور عام جسامت گوشواروں کو تیار کرنے اور ان میں دی گئی تفصیلات کی تشریح کرسکیں گے۔
- رجحان ومیلان کے فی صد کا حساب لگا کر ان کی تشریح کرسکیں گے۔

4.1 مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ کا مفہوم

مالیاتی گوشواروں میں موجودہ مالی اطلاعات کو سمجھنے اور فرم کے کام کاج (عمل) سے متعلق فیصلہ لینے کے مبصرانہ تشخیصی عمل کو 'مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ' کہتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر مالیاتی گوشواروں میں دیے گئے مختلف اقتصادی حقائق اور اعداد وشمار کے درمیان تعلق کا مطالعہ اور تشریح ہے جس سے کسی بھی نفع مندی اور عملی کارگزاری کی واقفیت حاصل ہوتی ہے جو اقتصادی صحت اور آئندہ امکانات کی تشخیص میں مددگار رہوتی ہے۔

اصطلاح 'مالیاتی گوشوارہ' میں تجزیہ وتوضیح (تشریح) دونوں شامل ہوتے ہیں۔ لفظ تجزیہ سے مراد مالیاتی گوشواروں میں دی گئی باقاعدہ ترتیب وتفہیم کے

© NCERT not to be republished

ذریعے مالی اعداد و شمار کو مقررہ شکل میں لانا یا سہل کرنا ہے۔ تشریح کا مطلب ہے اعداد و شمار کے معنی اور اہمیت کی وضاحت کرنا۔ یہ دونوں ایک دوسرے کا تکملہ ہیں۔ تجزیہ تشریح کے بغیر بے سود ہے اور تشریحِ تعبیر تجزیہ کے بغیر مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

برنسٹن نے مالیاتی گوشواروں کے تجزیے کی مناسب تعریف کی ہے۔ ''ایک منصفانہ عمل جس کا مقصد دیرینہ اور موجودہ مالی حالت و کاروبار کے عملی نتائج کا تخمینہ کرنے کے ساتھ مستقبل کے حالات کے بارے میں امکانی تخمینوں کا تعین اور پیشین گوئی کرنا ہے۔ اس میں خاص طور پر مالیاتی گوشواروں میں دکھائی گئی اطلاعات کی مکرر گروہ بندی اور تجزیہ شامل ہوتا ہے جو کاروباری اداروں کی توانائی اور کمزوری پر روشنی ڈالتی ہیں اور دوسری فرموں کے مقابلہ (متقابل گروہی تجزیہ، Gross Sectional Analysis) اور فرم کی مختلف اوقات میں ذاتی کارکردگی (میعادی سلسلہ بند تجزیہ، Time Secrties Analysis) سے متعلق فیصلہ لینے میں مددگار ہو سکتے ہیں۔

4.2 مالیاتی گوشواروں کی اہمیت

مالیاتی گوشوارے کسی فرم کی مالی توانائی اور کمزوروں کی شناخت کا ایک عمل ہے جس میں تختۂ توازن اور نفع و نقصان کھاتے کی مدوں کے درمیان مناسب تعلق قائم کیا جاتا ہے۔ مالیاتی گوشواروں کی ذمہ داری فرم کی انتظامیہ یا فرم سے باہر کی پارٹیوں کے ذریعے لی جاتی ہے جیسے مالکان، کاروباری قرض خواہ، قرض دینے والے، سرمایہ کار، مزدور یونین، تجزیہ کار اور دیگر۔ تجزیہ کی نوعیت اس کے مقصد پر منحصر ہوتی ہے جو مختلف ہو سکتا ہے۔ تجزیہ کار کے ذریعے استعمال کیا گیا طریق کار ضروری نہیں کہ دوسرے تجزیہ کار کا مقصد حل کر دے کیوں کہ ان کی دلچسپیوں میں فرق ہو سکتا ہے۔ مالی تجزیہ مختلف استعمال کرنے والوں کے لیے مندرجہ ذیل طور پر فائدہ مند اور اہمیت کا حامل ہو سکتا ہے۔

(a) منتظم مالیات: مالیاتی گوشوارہ ان حقائق اور نسبتوں پر روشنی ڈالتا ہے جو کسی کمپنی کی انتظامی کارکردگی، جماعتی کارگزاری، مالیاتی قوت و کمزوریاں اور ادھار اہلیت سے متعلق ہوتے ہیں۔ ایک منتظم مالیات کو بہر صورت تجزیہ کے تمام آلات سے لیس ہونا چاہیے تا کہ فرم کے سلسلے میں وہ معقول فیصلے لے سکے۔ آلات تجزیہ حساب داری کے اعداد و شمار کے مطالعہ میں معاون ہوتے ہیں تا کہ عملی پالیسی کا تسلسل، کاروبار کی سرمایہ کاری، قدر ساکھ جانچ اور عملی کارگزاری کی جانچ کا تعین ہو سکے۔ یہ طریق کار مالیاتی کنٹرول کے میدان میں اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ منتظم مالیات کو فرم کے مالی افعال کی مستقل نظر ثانی کرنے اور انتظامات کے اسباب کا جائزہ لینے کے لیے ذرائع مہیا

کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں جب کبھی اشارے ملتے ہیں تو یہ اصلاحی کارروائی میں مدد دیتے ہیں۔

(b) انصرام بالا : مالیاتی گوشواروں کی اہمیت تنہا منصرم مالیات تک ہی محدود نہیں ہوتی بلکہ اس کی اہمیت کا دائرہ کار کافی وسیع ہوتا ہے جس میں عموماً انتظام بالا اور دیگر منصرم شامل ہوتے ہیں۔ فرم کی انتظامیہ مالیاتی تجزیہ کے ہر پہلو میں دلچسپی رکھتی ہے۔ اُن کی یہ مکمل ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ یہ دیکھیں کہ فرم کے وسائل کو زیادہ سے زیادہ قابلیت کے ساتھ استعمال کیا جائے تا کہ اس کی مالی حالت مستحکم رہے۔ مالیاتی گوشوارے فرم کی کامیابی کی پیمائش یا بصورت دیگر کمپنی کے افعال یا لوگوں کے کام کی تشخیص، داخلی نظام کنٹرول کو جانچنے میں مدد دیتے ہیں۔

(c) کاروباری قرض خواہ : ایک کاروباری قرض خواہ مالیاتی گوشواروں کے ذریعے نہ صرف کمپنی کی ذمہ داری کو نبھانے کی لازمی اہلیت کا جائزہ لیتا ہے بلکہ مستقبل میں اس کی تمام مالیاتی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی مسلسل اہلیت کے امکانات کا اندازہ بھی لگاتا ہے۔ کاروباری قرض خواہ بہت کم مدت میں خصوصاً فرم کے دعوؤں کو پورا کرنے کی اہلیت میں دلچسپی رکھتے ہیں لہٰذا ان کا تجزیہ فرم کی حالت سیالیت کی تشخیص کی حدود سے تجاوز نہیں کرے گا۔

(d) قرض دہندگان: طویل المدت قرض کی رسد پہنچانے والوں (رسدرساں) کا فرم کے طویل المدت مقادر اور بقا سے سروکار ہوتا ہے۔ وہ فرم کی زائد نفع مندی، سود اور اصل رقم کی ادائیگی کے لیے زر پیدا کرنے کی صلاحیت اور مختلف مالی ذرائع (اصل کے ڈھانچہ کا تعلق) کے درمیان تعلق کا تجزیہ کرتے ہیں۔ طویل مدتی قرض دہندگان تاریخی مالیاتی گوشواروں کا تو تجزیہ کرتے ہی ہیں لیکن وہ مستقبل کی بقا اور نفع مندی کے بارے میں فرم کے منصوبہ بند مالیاتی گوشواروں پر زیادہ زور دیتے ہیں۔

(e) سرمایہ کار : سرمایہ کار جو فرم کے حصص میں اپنا سرمایہ لگاتے ہیں وہ فرم کی کمائی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس طرح وہ فرم کی موجودہ اور آئندہ نفع مندی کے تجزیہ پر اپنے ذہن کو مرکوز کرتے ہوئے فرم کے سرمایہ کے ڈھانچے میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں تا کہ وہ فرم کی کمائی اور خطرہ (جوکھم) پر پڑنے والے اثرات کی تحقیق کر سکیں۔ وہ انتظامیہ کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیتے ہیں اور اس بات کا تعین بھی کرتے ہیں کہ تبدیلی کی ضرورت ہے یا نہیں حالانکہ چند بڑی کمپنیوں میں حصہ داروں کی دلچسپی اس سلسلے میں محدود ہوتی ہے کہ وہ حصص خریدیں، فروخت کریں یا روکے رکھیں۔

(f) مزدور یونین : مزدور یونین مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ یہ جاننے کے لیے کرتی ہے کہ کمپنی موجودہ حالت میں مزدوری میں اضافہ برداشت کر سکتی ہے کہ نہیں یا پھر پیداوار بڑھا کر اور قیمت زیادہ کر کے بڑھی ہوئی مزدوری کو جذب کر سکتی ہے کہ نہیں۔

© NCERT not to be republished

(g) دیگر :ماہرین اقتصادیات، تحقیق کار وغیرہ مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ موجودہ کاروبار کے اقتصادی حالات کے بارے میں مطالعہ کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ سرمایہ کاری تنظیموں کو ضابطۂ نرخ، ٹیکس اور ایسے ہی دیگر مقاصد کے لیے تجزیہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

4.3 مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ کا مقصد

مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ اہم حقائق اور متعلقہ انصرامی کارکردگی اور فرم کی کارگزاری ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر تجزیہ کا مقصد مالیاتی گوشواروں میں موجود اطلاعات فرم کی توانائی و کمزوری کو جاننے کی غرض سے اور فرم کی آئندہ توقعات کے ذریعے پیش گوئی کو سمجھنا ہوتا ہے۔ مالیاتی گوشوارے تجزیہ کاروں کو فرم کے افعال اور اس میں آئندہ سرمایہ کاری سے متعلق فیصلے لینے کے لائق بناتے ہیں۔ خصوصی طور پر تجزیہ مندرجہ ذیل اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لیے کیا جاتا ہے :

- کل ملا کر فرم کی موجودہ نفع مندی، تعملی (افعالی) کارگزاری کے ساتھ اس کے مختلف شعبوں کی تشخیص کی جاتی ہے جس سے فرم کی اقتصادی صحت کا اندازہ لگایا جا سکے۔
- فرم کی اقتصادی حالت کے مختلف اجزا کی متعلقہ اہمیت کا پتہ چلانا۔
- فرم کے نفع اور اقتصادی حالت میں تبدیلی کی وجوہات کو دریافت کرنا۔
- فرم کی قرض واپسی کی اہلیت کا اندازہ لگانا اور طویل مدتی و قلیل مدتی حالت سیالیت کی تشخیص کرنا۔

حالانکہ مختلف فرموں کے مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ کے ذریعے ایک ماہر اقتصادیات رواں اقتصادی پالیسیوں پر مرکوز اقتصادی قوت اور خامیوں کی حدود کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ بہت سے سرکاری افعال جیسے لائسنسنگ، کنٹرول، نرخوں کا تعین، کاروباری نفع کی حد، منجمد منافع، ٹیکس اعانت (سبسڈی) اور دیگر رعایتیں وغیرہ کے لیے اساس مہیا کرتے ہیں۔

مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ انتظامیہ، حصہ داروں (مالکان) اور دیگر کو خود تشخیص کرنے اور انتظامیہ کی کارگزاری کی جانچ کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔

4.4 اقتصادی تجزیہ کے ذرائع

اقتصادی تجزیے کے سب سے زیادہ استعمال ہونے والے طریقۂ کار (تکنیک) مندرجہ ذیل ہیں۔

1 تقابلی گوشوارے : یہ وہ گوشوارے ہیں جو مختلف مدتوں کے لیے کسی فرم کے نفع اور اقتصادی حالت کو تقابلی شکل میں ظاہر کرتے ہیں جس سے دو یا دو سے زیادہ مدتوں کی صورت حال کا پتہ چلتا ہے۔ یہ عام طور پر دو اہم مالیاتی گوشواروں تختۂ توازن اور گوشوارۂ آمدنی پر نافذ ہوتا ہے جو تقابلی شکل میں تیار کیے جاتے ہیں۔ اقتصادی اعداد وشمار صرف اسی وقت تقابلی ہوتے ہیں جب ان کے تیار کرنے میں یکساں حسابی اصول استعمال کیے جاتے ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو حسابی اصولوں کے استعمال میں انحراف کا حاشیہ میں تذکرہ کیا جانا چاہیے۔ تقابلی اعداد وشمار مالی حالت کی سمت اور افعالی نتائج کی نشاندہی کرتے ہیں۔

2 عام جسامت گوشوارے : یہ گوشوارے چند عام مدوں کے ساتھ ایک مالی گوشوارے کی مختلف مدوں کے درمیان تعلق کا اشارہ دیتے ہیں جس میں عام مدوں کے ہر ایک مد کو فی صد کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس طرح سے حساب لگائے گئے فی صد کا دوسری فرموں کے فی صد کے ساتھ آسانی سے موازنہ کیا جا سکتا ہے اور سمجھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ یہ اعداد وشمار عام بنیاد سے لائے جاتے ہیں اس طرح کے گوشوارے ایک تجزیہ کار کو ایک ہی کاروبار کے مختلف جسامت کی کمپنیوں کی افعالی اور اقتصادی خصوصیات کا موازنہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ یہ فرم کی مختلف برسوں کے درمیان دورانِ فرم موازنہ اور اسی سال یا کئی مختلف برسوں کے لیے بین الفرم موازنہ کے لیے مفید ہوتے ہیں۔ یہ گوشوارے 'عمودی گوشوارے' کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں۔

3 رجحان میلانی تجزیہ : یہ متواتر کئی برسوں کے افعالی نتائج اور مالی حالت کے مطالعہ کی تکنیک ہے جو کسی کاروباری تنظیم کے گزشتہ سال کے اعداد وشمار کا استعمال کرتے ہوئے، رجحان، تجزیہ، انتخاب شدہ اعداد وشمار میں ایک مدت کے دوران آنے والی فی صد تبدیلیوں کا مشاہدہ کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ یہ رجحان فی صد ایک نسبتی تعلق ہے جو مختلف برسوں کے ہر مد کو بنیادی سال میں جذب کرتا ہے۔ رجحان تجزیہ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ اس کے طویل مدت تک چلنے والے نظریہ سے کاروبار کی نوعیت کی بنیادی تبدیلی کو واضح کیا جا سکتا ہے۔ ایک مخصوص نسبت میں رجحان کو دیکھ کر کوئی بھی شخص یہ جان سکتا ہے کہ نسبت میں کمی ہے یا اضافہ ہو رہا ہے یا نسبتاً جوں کا توں ہے۔ لہٰذا مشاہدے کے ذریعے مسئلہ کا پتہ لگایا جا سکتا ہے یا پھر بہترین انتظامیہ کی علامت کو دیکھا جا سکتا ہے۔

4 نسبت تجزیہ : یہ اہم تعلقات کی وضاحت کرتا ہے جو فرم کے تختۂ توازن میں نفع ونقصان کھاتے کے مختلف مدوں کے درمیان موجود ہوتا ہے۔ مالیاتی تجزیہ کی تکنیک کے طور پر حسابی نسبت آمدنی اور حالت گوشوارہ کے انفرادی

© NCERT not to be republished

مدوں کی تقابلی اہمیت کی پیمائش کرتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ نسبت تجزیہ کی تکنیک سے ایک کاروباری تنظیم کی نفع مندی، مقدرت اور کارگزاری کی تشخیص کی جا سکے۔

5 زرنقد روانی تجزیہ: اس سے مراد کسی تنظیم کے زرنقد کے اندر اور باہر آنے جانے کی حرکت سے ہے۔ کاروبار میں زرِنقد کی روانی کو اندرون بہاؤ یا مثبت زرنقد روانی اور باہر جانے والے زرِنقد کو زرنقد باہری روانی (بہاؤ) منفی زرنقد روانی کہا جاتا ہے۔ زرِنقد اندرونی اور باہری روانی میں فرق خالص زرنقد روانی کا ہوتا ہے۔ گوشوارۂ زرنقد روانی اس انداز میں تیار کیا جاتا ہے جس میں وصول شدہ نقد ایک حسابی سال کے دوران استعمال کیا جاتا ہے، کیونکہ یہ نقد وصولی کے ذرائع اور مقاصد کو ظاہر کرتا ہے جس کے لیے ادائیگی کی گئی ہے۔ اس طرح یہ کاروبار کی زرنقد کی صورت حال کی تبدیلیوں کے لیے دو تختۂ توازن کی تاریخوں کے درمیان کی وجوہات کا خلاصہ کرتا ہے۔

اس باب میں ہم پہلی تین تکنیکوں کا مختصر مطالعہ کریں گے یعنی تقابلی گوشوارے، عام جسامت گوشوارہ اور میلان (رجحان) جائزہ۔ تناسب جائزہ اور گوشوارۂ زرنقد روانی کے بارے میں باب 5 اور 6 میں تفصیل سے بتایا جائے گا۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے — I

مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

1۔ تجزیہ کا سیدھا سادہ مطلب اعداد و شمار کی ---------- ہے۔
2۔ تشریح کا مطلب اعداد و شمار کی ---------- کرنا ہے۔
3۔ تقابلی تجزیہ ---------- تجزیہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔
4۔ عام جسامت گوشوارہ ---------- تجزیہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔
5۔ ایک تنظیم/کاروبار میں زر کی اندرون روانی اور باہر روانی کی حقیقی حرکت کو ---------- تجزیہ کہتے ہیں۔

4.5 تقابلی گوشوارے

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ گوشوارے نفع و نقصان کھاتہ اور تختۂ توازن کے تیار کرنے اور گزشتہ سال کے ساتھ ساتھ موجودہ سال کے دوران ہونے والی تبدیلیوں کے اعداد و شمار کو الگ کالم میں خالص (غیر مشروط) اور اضافی بنیاد پر پیش کرتے ہیں۔ نتیجتاً اس گوشوارے کے ذریعے مختلف تاریخوں پر کھاتوں کے میزان اور مختلف مدتوں میں مختلف عملی سرگرمیوں کا خلاصہ کرنا ہی نہیں بلکہ ان تاریخوں کے درمیان کمی و بیشی کی حدود کا پتہ لگانا بھی ممکن ہوتا ہے۔ تقابلی گوشواروں میں دیے گئے اعداد و شمار کو تبدیلیوں کی سمت جاننے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے اور یہ کسی تنظیم کی کارگزاری کے رجحانات کا مظہر بھی ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

تقابلی گوشواروں کو تیار کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدام کا اتباع کیا جاتا ہے:

قدم 1: مطلق اعداد و شمار کو دو مدتوں سے متعلق روپیے میں زیر فہرست کرنا (جیسا کہ مثال 4.1 کے کالم 2 اور 3 میں دکھایا گیا ہے)

قدم 2: مطلق اعداد و شمار میں سال اول (کالم 2) کو دوسرے سال (کالم 3) کم کر کے تبدیلی کا پتہ کرنا اور بیشی یا اضافہ (+) کمی (–) سے ظاہر کرنا اور کالم 4 میں خانہ پُری کرنا۔

قدم 3: فی صد تبدیلی کا حساب لگانا اور محصولہ نتائج کو کالم 5 میں درج کرنا۔

$$100X \frac{\text{خالص بیشی یا کمی (کالم 4)}}{\text{پہلے سال کے خالص اعداد و شمار (کالم 2)}}$$

تفصیلات	سال اول	سال دوم	مطلق (خالص) بیشی (+) یا کمی (–)	فی صد بیشی (+) یا کمی (–)
1	2	3	4	5
	روپیے	روپیے	روپیے	%

شکل 4.1

مثال 1

بی آر سی لمیٹڈ کے مندرجہ ذیل گوشوارۂ آمدنی کو تقابلی گوشوارۂ آمدنی میں تبدیل کیجیے۔

تفصیلات	نوٹ نمبر	2015-16 (روپیے)	2016-17 (روپیے)
(i) تشکیلی عمل سے آمدنی		60,00,000	75,00,000
(ii) دیگر آمدنی		1,50,000	1,20,000
(iii) اخراجات		44,00,000	50,60,000
(iv) انکم ٹیکس		35%	40%

© NCERT not to be republished

حل

31 مارچ 2016 اور 2017 کے اختتام پر متناسب نفع ونقصان کا بیان

تفصیلات	2015-16	2016-17	مطلق بیشی (+) یا کمی (–)	فی صد بیشی (+) یا کمی (–)
	روپے	روپے	روپے	%
I. تشکیلی عمل سے آمدنی	60,00,000	75,00,000	15,00,000	25.00
II. اضافہ: دیگر آمدنی	1,50,000	1,20,000	(30,000)	(20.00)
III. مجموعی محصول I+II	**61,50,000**	**76,20,000**	**14,70,000**	**23.90**
IV. اخراجات	44,00,000	50,60,000	6,60,000	15.00
ٹیکس سے قبل کا نفع	**17,50,000**	**25,60,000**	**8,10,000**	**46,29**
V. ٹیکس	6,12,500	10,24,000	4,11,500	67.18
نفع ٹیکس کے بعد	**11,37,500**	**15,36,000**	**3,98,500**	**35.03**

مثال 2

مدھو کمپنی لمیٹڈ کے مندرجہ ذیل گوشوارہ آمدنی سے 31 مارچ 2016 اور 2017 کے لیے تقابلی آمدنی گوشوارہ تیار کیجیے اور اس کی تشریح بھی کیجیے۔

تفصیلات	نوٹ نمبر	2015-16 (روپے)	2016-17 (روپے)
تشکیلی عمل سے آمدنی		16,00,000	20,00,000
ملازمین کے فلاحی اخراجات		8,00,000	10,00,000
دیگر اخراجات		2,00,000	1,00,000
ٹیکس تناسب 40%			

حل

31 مارچ 2016 اور 2017 کے اختتام پر مدھو کمپنی لمیٹڈ کا متناسب آمدنی کا بیان

تفصیلات	2015-16	2016-17	مطلق بیشی (+) کمی (تخفیف) (–)	فی صد بیشی (+) کمی (–)
	روپیے	روپیے	روپیے	%
I. تشکیلی عمل سے آمدنی	**16,00,000**	**20,00,000**	**4,00,000**	**25**
II. منہا: اخراجات				
(a) ملازمین کے فلاحی اخراجات	8,00,000	10,00,000	2,00,000	25
(b) دیگر اخراجات	2,00,000	1,00,000	(1,00,000)	(50)
نفع ٹیکس سے قبل	**6,00,000**	**9,00,000**	**3,00,000**	**50**
III. منہا ٹیکس 40% کے حساب سے	2,40,000	3,60,000	1,20,000	50
ٹیکس کے بعد نفع	**3,60,000**	**5,40,000**	**1,80,000**	**50**

اسے بذات خود کریں

درج ذیل تفصیلات سے نارنگ کلرز لمیٹڈ کا برائے سال 31 مارچ 2016-17 تقابلی نفع و نقصان کا مالی گوشوار تیار کریں:

تفصیلات	نوٹ نمبر	2016-17	2015-16
I- تشغیلی عمل سے محصول		40,00,000	35,00,000
2- دیگر اخراجات		50,000	50,000
3- خرچ ہونے والے مواد کی قیمت		15,00,000	18,00,000
4- تیار مال کے اندراجات میں تبدیلیاں		(10,000)	15,000
5- ملازمین کے فلاحی اخراجات		2,40,000	2,40,000
6- فرسودگی اور بے باقی		25,000	22,500
7- دیگر اخراجات		2,66,000	3,02,000
8- نفع		20,09,000	14,27,300

© NCERT not to be republished

اکاؤنٹس نوٹس

تفصیلات	2016-17	2015-16
1. دیگر اخراجات		
I. بجلی اور ایندھن	36,000	40,000
II. باہر مال برداری	7,500	9,500
III. لائسنس فیس	2,500	2,500
IV. فروخت اور تقسیم	1,70,000	1,90,000
V. ٹیکس کے انتظامات	50,000	60,000
	2,66,000	**3,02,000**

مثال 3

31 مارچ 2016 اور 2017 کے اختتام پر جے۔لمیٹڈ کا تختۂ توازن مندرجہ ذیل ہے۔کمپنی کا ایک تقابلی تختۂ توازن بنائیے اور اس کی مالی کیفیت پر اظہار خیال کیجیے۔

تفصیلات	نوٹ نمبر	31 مارچ 2017 (روپے)	31 مارچ 2016 (روپے)
I-ایکوٹی اور واجبات			
1. شیئر ہولڈرز کے فنڈس			
(a) شیئر اصل سرمایہ		20,00,000	15,00,000
(b) ریزرو اور زائد		3,00,000	4,00,000
2. غیر موجودہ واجبات			
طویل مدتی ادھار		9,00,000	6,00,000
3. موجودہ واجبات			
قابل ادائیگی تجارت		3,00,000	2,00,000
کل		**35,00,000**	**27,00,000**

© NCERT not to be republished

		II اثاثے
		1. غیر موجودہ اثاثے
		(a) ثابت اثاثے
15,00,000	20,00,000	مرئی اثاثے
6,00,000	9,00,000	غیر مرئی اثاثے
		2. موجودہ اثاثے
4,00,000	3,00,000	اندراجات
2,00,000	3,00,000	نقد اور نقد کے مساوی
27,00,000	**35,00,000**	**کل**

حل

31 مارچ 2016 اور مارچ 2017 کو جے لمیٹڈ کا تقابلی تختۂ توازن

نسبتی تبدیلی	مطلق تبدیلی	31 مارچ 2017	31 مارچ 2016	تفصیلات
				I. اکیوٹی اور واجبات
				1. شیئر ہولڈرس کے فنڈس
33.33	05	20	15	(a) شیئر اصل سرمایہ
(25)	(01)	03	04	(b) ریزرو اور زائد
	03	09	06	2. غیر موجودہ واجبات
50				(a) طویل مدتی ادھار
				3. موجودہ واجبات
50	01	03	02	(a) قابل ادا تجارت
29.63	**08**	**35**	**27**	**کل**
				II- اثاثے
				I. غیر موجودہ اثاثے
				(a) ثابت اثاثے

© NCERT not to be republished

مرئی اثاثے	15	20	05	33.33
غیر مرئی اثاثے	6	9	3	50
(b) موجودہ اثاثے				
اندراجات	4	3	(01)	(25)
نقد اور نقد کے مساوی	2	3	1	50
کل	**27**	**35**	**08**	**29.63**

مثال 4

31 مارچ 2016 اور 31 مارچ 2017 کے اختتام پر امرت لمیٹڈ کا ایک تقابلی گوشوارہ آمدنی تیار کریں:

تفصیلات	نوٹ نمبر	31 مارچ 2017 (روپے)	31 مارچ 2016 (روپے)
I- ایکوٹی اور واجبات			
1. شیئر ہولڈرس کے فنڈس			
(a) شیئر اصل سرمایہ		20,00,000	15,00,000
(b) ریزرو اور زائد		13,00,000	14,00,000
2. غیر موجودہ واجبات			
طویل مدتی ادھار		19,00,000	16,00,000
3. موجودہ واجبات			
قابل ادا تجارت		3,00,000	2,00,000
کل		**55,00,000**	**47,00,000**
II- اثاثے			
1. غیر موجودہ اثاثے			
(a) ثابت اثاثے			
مرئی اثاثے		20,00,000	15,00,000

© NCERT not to be republished

غیر مرئی اثاثے			19,00,000	16,00,000
2- موجودہ اثاثے				
اندراجات			13,00,000	14,00,000
نقد اور نقد کے مساوی			3,00,000	2,00,000
کل			**55,00,000**	**47,00,000**

حل

امرت لمیٹڈ کی تقابلی بیلنس شیٹ برائے 31 مارچ 2016 اور 31 مارچ 2017 تیار کریں

تفصیلات	31 مارچ 2016 روپے	31 مارچ 2017 روپے	مطلق بیشی (+) / کمی (–)	تبدیلی (%) ب یشی (+) / کمی (–)
I. ایکوٹی اور واجبات				
1. شیئر ہولڈرس کے فنڈس				
(a) شیئر اصل سرمایہ	15	20	05	33.33
(b) ریزرو اور زائد	14	13	(1)	(7.14)
2. غیر موجودہ واجبات				
3. موجودہ واجبات	16	19	3	18.75
طویل مدتی ادھار				
قابل ادا تجارت	2	3	1	50
کل	**47**	**55**	**08**	**17.2**
II- اثاثے				
I. غیر موجودہ اثاثے				
ثابت اثاثے				

© NCERT not to be republished

(a) مرئی اثاثے	15	20	5	33.33
(b) غیر مرئی اثاثے	16	19	3	18.75
2. موجودہ اثاثے				
(a) اندراجات	14	13	(1)	(7.14)
(b) نقد اور نقد کے مساوی	2	3	1	50
کل	**47**	**55**	**8**	**17.02**

آپ اسے خود کیجیے

اومیگا کیمیکلس لمیٹڈ کے اختتام سے 31 مارچ 2016 اور 31 مارچ 2017 کا ایک تقابلی گوشوارہ آمدنی تیار کیجیے:

روپے (لاکھوں میں)

تفصیلات	نوٹ نمبر	2017	2016
I. ایکوٹی اور واجبات			
1. شیئر ہولڈر فنڈ			
(a) شیئر اصل سرمایہ		5	10
(b) ریزرو اور زائد		3	2
2. غیر موجودہ واجبات			
طویل مدتی ادھار		5	8
3. موجودہ واجبات			
قابل ادائیگی واجبات		2	4
کل		**15**	**24**
II- اثاثے			
(a) ثابت اثاثے			
مرئی اثاثے		14	8
غیر مرئی اثاثے		3	2
2. موجودہ اثاثے			

© NCERT not to be republished

(a) اندراجات		5	4
(b) نقد اور نقد کے مساوی		2	1
کل		**24**	**15**

4.6 عام سائز (جسامت) گوشوارہ

عام جسامت گوشوارہ کو جزفی صد گوشوارہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ کسی کمپنی کے عملی نتائج (نفع ونقصان) اور مالی کیفیت (تختۂ توازن) کے رجحانات اور تغیرات کو جاننے کا ایک ذریعہ ہے۔ یہاں گوشوارہ میں دی گئی ہر مد کو کل رقم کے فی صد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے جو کہ اس فی صد کا ہی حصہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک عام جسامت تختۂ توازن کل اثاثوں سے ہر ایک اثاثے کا فی صد ظاہر کرتا ہے اور کل واجبات میں سے ہر ذمہ داری کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح عام جسامت آمدنی گوشوارے میں خرچ مدوں کو خالص فروخت کے فیصد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ اگر ایسا گوشوارہ متواتر وقفوں کے لیے تیار کیا جاتا ہے تو یہ اضافی فی صد میں تبدیلیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

کاروباری اداروں کے تقابل کے لیے عام جسامت تجزیہ کا بے حد استعمال ہوتا ہے جو معقول حد تک جسامت میں مختلف ہوتے ہیں لیکن مالیاتی گوشواروں کے ڈھانچے کی واقفیت فراہم کراتے ہیں۔ مجموعی طور پر اندرون فرم تقابل یا متعلقہ صنعت والی کمپنی کی کیفیت کا موازنہ بھی عام جسامت تجزیہ کی مدد سے ممکن ہوتا ہے۔

عام جسامت گوشوارے تیار کرنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اپنایا جاسکتا ہے۔

1۔ مطلق اعداد و شمار کو دو نقطہ وقت جیسے سال 1 اور سال 2 (4.2 خاکہ کا کالم 2 اور 4)

2۔ ایک عام بنیاد (جیسے 100) کا انتخاب کریں۔ مثال کے طور پر نفع ونقصان کھاتے کے معاملے میں فروخت محاصل کے میزان کو بنیاد (100) کے طور پر تختۂ توازن کے معاملہ میں کل اثاثے جات یا کل واجبات کی شکل میں لے سکتے ہیں۔

3۔ کالم 2 اور 3 کی تمام مدوں کی اس میزان کی فی صد کا حساب لگائیں 4.2 کے کالم 4 اور 5 میں ان فی صدوں کو دکھایا گیا ہے۔

عام جسامت گوشوارہ

تفصیلات	سال اول	فی صد	سال اول کا فی صد	سال دوم کا فی صد
کالم 1	2	3	4	5

شکل 4.2

مثال 5

مندرجہ ذیل مالیاتی گوشواروں کی مدد سے اختتام سال 31 مارچ 2016 اور 2017 کے لیے عام جسامت گوشوارے تیار کیجیے۔

تفصیلات	2016-17 روپیے	2015-16 روپیے
خالص فروخت	18,00,000	25,00,000
فروخت شدہ مال کی لاگت	10,00,000	12,00,000
عملی اخراجات	80,000	1,20,000
غیر عملی اخراجات	12,000	15,000
فرسودگی	20,000	40,000
اجرتیں	10,000	20,000

حل

31 مارچ 2016 اور 2017 کے اختتام پر
عام جسامت گوشوارہ

تفصیلات	مطلق رقم		خالص فروخت کا تناسب	
	2015-16 روپے	2016-17 روپے	2015-16 (%)	2016-17 (%)
خالص فروخت	25,00,000	18,00,000	100	100
(منہا) فروخت شدہ مال کی لاگت	12,00,000	10,00,000	48	55.56
خام نفع	**13,00,000**	**8,00,000**	**52**	**44.44**
(منہا) تعملی (آپریٹنگ) اخراجات	1,20,000	80,000	4.80	4.44
تشغیلی اخراجات	**11,80,000**	**7,20,000**	**47.20**	**40**
منہا کیا : غیر تشغیلی اخراجات	15,000	12,000	0.60	0.67
نفع	**11,65,000**	**7,08,000**	**46.60**	**39.33**

اجرتیں فروخت شدہ مال کی لاگت کا حصہ ہوتی ہیں۔

فرسودگی تشغیلی اخراجات کا حصہ ہوتی ہے۔

© NCERT not to be republished

مثال 6

مندرجہ ذیل آمدنی گوشوارے سے عام جسامت گوشوارہ تیار کیجیے جو 31 مارچ 2016 اور 31 مارچ 2017 کے اختتام سے متعلق ہے۔

تفصیلات	2015-16 (روپے)	2016-17 (روپے)
آمدنی از تشغیلات	25,00,000	20,00,000
متفرق آمدنی	3,25,000	2,50,000
ملازمین کے فلاحی اخراجات	8,25,000	4,50,000
دیگر اخراجات	2,00,000	1,00,000
انکم ٹیکس (ٹیکس سے قبل نفع کا %)	30%	20%

حل

گوشوارہ آمدنی کا عام جسامت گوشوارہ 31 مارچ 2016 اور 31 مارچ 2017 کے اختتام پر

تفصیلات	مطلق رقم		خالص کا تناسب تشغیلات سے آمدنی	
	2015-16	2016-17	2015-16	2016-17
	روپے	روپے	(%)	(%)
تشغیلات سے آمدنی	25,00,000	20,00,000	100	100
(اضافہ) دیگر آمدنی	3,25,000	2,50,000	13	12.5
کل محصول	28,25,000	22,50,000	113	112.5
منہا (اخراجات)				
(a) ملازمین کے فلاحی اخراجات	8,25,000	4,50,000	33	22.5
(b) دیگر اخراجات	2,00,000	1,00,000	8	5
ٹیکس سے قبل کا فائدہ	18,00,000	17,00,000	72	85
(منہا) ٹیکس	5,40,000	3,40,000	21.6	17
ٹیکس کے بعد نفع	12,60,000	13,60,000	50.4	68

© NCERT not to be republished

مثال 7

درج ذیل معلومات سے ایکس آر آئی لمیٹڈ کے لیے عام جسامت کی بیلنس شیٹ تیار کیجیے۔

تفصیلات	نوٹ نمبر	31 مارچ 2016	31 مارچ 2017
I. ایکوٹی اور واجبات			
1. شیئر ہولڈرس کے فنڈ			
(a) شیئر اصل سرمایہ		15,00,000	12,00,000
(b) ریزرو اور زائد		5,00,000	5,00,000
2. غیر موجودہ واجبات			
طویل مدتی ادھار		6,00,000	5,00,000
3. موجودہ واجبات			
قابل ادائیگی تجارت		15,50,000	10,50,000
کل		**41,50,000**	**32,50,000**
II- اثاثے			
1. غیر موجودہ اثاثے			
(a) ثابت اثاثے			
مرئی اثاثے			
پلانٹ اور مشینری		14,00,000	8,00,000
غیر مرئی اثاثے			
نیک نیتی		16,00,000	12,00,000
(b) غیر موجودہ اندراجات		10,00,000	10,00,000
2. موجودہ اثاثے			
اندراجات		1,50,000	2,50,000
کل		**41,50,000**	**32,50,000**

© NCERT not to be republished

حل

اختتام 31 مارچ 2016 اور 31 مارچ 2017 کی عام جسامت کی بیلنس شیٹ

تفصیلات	مطلق رقم		مجموعی اثاثے کا تناسب	
	31-3-2016	31-3-2017	31-3-2014	31-3-2015
	روپے	روپے	(%)	(%)
I. ایکوٹی اور واجبات				
1. شیئر ہولڈرز فنڈ				
(a) شیئر اصل سرمایہ	15,00,000	12,00,000	36.14	36.93
(b) ریزرو اور زائد	5,00,000	5,00,000	12.05	15.38
2. غیر موجودہ واجبات				
طویل مدتی ادھار	6,00,000	5,00,000	14.46	15.38
3. موجودہ واجبات				
قابل ادائیگی تجارت	15,50,000	10,50,000	37.35	32.31
کل	**41,50,000**	**32,50,000**	**100**	**100**
II. اثاثے				
1- غیر موجودہ اثاثے				
(a) ثابت اثاثے				
مرئی اثاثے				
پلانٹ اور مشینری	14,00,000	8,00,000	33.73	24.62
غیر مرئی اثاثے				
نیک نیتی	16,00,000	12,00,000	38.55	36.92
غیر موجودہ سرمایہ کاری	10,00,000	10,00,000	24.10	30.77
2. موجودہ اثاثے				
اندراجات	1,50,000	2,50,000	3.62	7.69
کل	**41,50,000**	**32,50,000**	**100**	**100**

© NCERT not to be republished

آپ اسے خود کیجیے

مندرجہ ذیل معلومات سے راج کمپنی لمیٹڈ کے لیے 31 مارچ 2016 اور 31 مارچ 2017 کے لیے عام جسامت کی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

تفصیلات	2017	2016
I- ایکوٹی اور واجبات		
1. شیئر ہولڈرز فنڈ		
(a) شیئر اصل سرمایہ	20,00,000	15,00,000
(b) ریزرو اور زائد	3,00,000	4,00,000
2. غیر موجودہ واجبات		
طویل مدتی ادھار	9,00,000	6,00,000
3. موجودہ واجبات		
قابل ادائیگی تجارت	3,00,000	2,00,000
	35,00,000	**27,00,000**
II- اثاثے		
1- غیر موجودہ اثاثے		
(a) ثابت اثاثے		
مرئی اثاثے	20,00,000	15,00,000
غیر مرئی اثاثے	9,00,000	6,00,000
(b) موجودہ اثاثے		
اندراجات	3,00,000	4,00,000
نقد اور نقد کے مساوی	3,00,000	2,00,000
کل	**35,00,000**	**27,00,000**

© NCERT not to be republished

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے — II

صحیح جواب منتخب کیجیے:

1۔ کسی کاروباری ادارے کے مالی گوشوارے میں شامل ہوتے ہیں:

(a) تختۂ توازن

(b) نفع ونقصان گوشوارہ

(c) نقدرواں گوشوارہ

(d) درج بالا سبھی

2۔ مالیاتی تجزیہ کے لیے استعمال میں آنے والا ایک عام ذریعہ ہے۔

(a) افقی تجربہ

(b) عمودی تجزیہ

(c) نسبت تجزیہ

(d) درج بالا سبھی

3۔ کمپنی کے ذریعے اس کی سالانہ رپورٹ جاری کی جاتی ہے۔

(a) ڈائریکٹرز

(b) آڈیٹرز کو

(c) حصہ داروں کو

(d) انتظامیہ کو

4۔ تختۂ توازن کاروبار کی مالی حالت کی اطلاع فراہم کراتا ہے۔

(a) دی گئی خصوصی مدت پر

(b) مخصوص مدت کے دوران

(c) مخصوص مدت کے لیے

(d) ان میں سے کوئی نہیں

© NCERT not to be republished

5۔ تقابلی گوشوارہ کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں۔
(a) حرکی تجزیہ
(b) افقی تجزیہ
(c) عمودی تجزیہ
(d) خارجی تجزیہ

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے——III

بتائیے کہ مندرجہ ذیل بیانات درست ہیں یا غلط:

(a) کاروباری ادارہ کے مالیاتی گوشواروں میں فنڈ رواں گوشوارہ بھی شامل ہوتا ہے۔
(b) تقابلی گوشوارے افقی تجزیہ کی ایک شکل ہوتے ہیں۔
(c) عام جسامت گوشوارے اور مالیاتی نسبت دو ذرائع ہیں جو عمودی تجزیہ میں استعمال ہوتے ہیں۔
(d) نسبت تجزیہ دو مالیاتی گوشواروں کے درمیان تعلق قائم کرتا ہے۔
(e) نسبت تجزیہ کسی کاروباری کے مالیاتی گوشواروں کے تجزیے کے لیے ایک ذریعہ ہے۔
(f) مالیاتی گوشوارے صرف قرض خواہوں کے ذریعے ہی استعمال میں لائے جاتے ہیں۔
(g) نفع و نقصان کھاتہ ایک مخصوص مدت کے لیے کاروبار کی عملی کارگزاری ظاہر کرتا ہے۔
(h) مالیاتی گوشوارے تجزیہ کار کو مناسب فیصلہ لینے میں مدد دیتا ہے۔
(i) نقد رواں گوشوارہ مالیاتی گوشوارہ کے تجزیہ کا ایک ذریعہ ہے۔
(j) عام جسامت گوشوارہ کی ہر مد کو عام بنیاد پر فی صد میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

4.7 مالیاتی تجزیہ کی حدود

حالانکہ کسی فرم کی مالی قوت اور کمزوریوں کا تعین کرنے کے لیے مالیاتی تجزیہ کافی حد تک مددگار رہتا ہے، مگر یہ تجزیہ مالیاتی گوشواروں سے حاصل اطلاعات پر مبنی ہوتا ہے۔ اسی طرح مالیاتی تجزیے کو بھی مالیاتی گوشواروں کی مختلف پابندیوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا

© NCERT not to be republished

تجزیہ کاروں کو لازمی طور پر قیمت سطح میں تبدیلی، مالیاتی گوشواروں کی پر قریب نمائش، فرم کی حسابی پالیسیوں میں تبدیلی، حسابی تصورات وروایات اور ذاتی فیصلہ وغیرہ کے اثرات کے بارے میں آگاہ رہنا چاہیے۔ مالیاتی تجزیہ کی چند پابندیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ مالیاتی تجزیہ سطح قیمت تبدیلیوں پر غور نہیں کرتا ہے۔
2۔ اگر فرم کے حسابی عمل میں تبدیلیوں کو اپنایا ہے تو مالیاتی گوشوارے کسی فرم کے لیے گمراہ کن بھی ہو سکتے ہیں۔
3۔ مالیاتی تجزیہ محض عارضی (درمیانی) رپورٹ کا مطالعہ ہوتا ہے۔
4۔ مالیاتی تجزیہ میں صرف زرئی اطلاعات پر غور کیا جاتا ہے جب کہ غیر زرئی پہلوؤں کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔
5۔ مالیاتی گوشوارے فرم کے رواں تصور کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں۔ ان سے حالیہ یا موجودہ کیفیت کا اظہار نہیں ہوتا۔

باب میں متعارف کرائی گئیں اصطلاحات

1۔ مالیاتی تجزیہ	Financial Analysis	2۔ عام جسامت گوشوارے	Common Size Statements
3۔ تقابلی گوشوارے	Comparative Statements	4۔ رجحان/میلان تجزیہ	Trend Analysis
5۔ نسبت تجزیہ	Ratio Analysis	6۔ نقد بہاؤ/رواں تجزیہ	Cash Flow Analysis
7۔ درونِ فرم موازنہ	Intra Firm Comparison	8۔ مابین فرم موازنہ	Inter Firm Comparison
9۔ افقی تجزیہ	Horizontal Analysis	10۔ عمودی تجزیہ	Vertical Analysis

خلاصہ

سالانہ رپورٹ کے اہم حصے

سالانہ رپورٹ بنیادی مالیاتی گوشواروں یعنی تختۂ توازن، نفع نقصان کھاتہ اور نقد بہاؤ گوشوارہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں زیر تشخیص سال سے متعلق انتظامیہ کی کارپوریٹ کارگزاری کا مذاکرہ بھی شامل ہوتا ہے اور ساتھ ہی کاروبار کے ممکن مستقبل پر بھی روشنی ڈالی جاتی ہے۔

مالیاتی تجزیہ کے ذرائع

عام طور پر مالیاتی گوشواروں کے لیے استعمال ہونے والے ذرائع ہیں تقابلی گوشوارے، عام جسامت گوشوارہ، میلان یا رجحان جائزہ، نسبت تجزیہ اور تجزیہ

تقابلی گوشوارہ

تقابلی گوشوارے مالیاتی گوشواروں کی سبھی مدوں میں تبدیلی کو مطلق اور فی صد میں ایک مخصوص مدت کے لیے ایک فرم یا دو فرموں کے درمیان موازنہ ظاہر کرتے ہیں۔

عام جسامت گوشوارہ

عام جسامت گوشوارہ مالیاتی گوشواروں کے سبھی مدوں کو ایک عام بنیاد پر فی صد کے طور پر ظاہر کرتا ہے جیسے نفع ونقصان کھاتہ کے لیے فروخت اور تختۂ توازن پر کل اثاثے۔

© NCERT not to be republished

مشقی سوالات

مختصر جوابی سوالات

1۔ تجزیہ مالیاتی گوشوارہ کے طریقوں کی مختصراً وضاحت کیجیے۔

2۔ مالیاتی اعداد وشمار کے افقی وعمودی تجزیہ کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

3۔ تجزیہ اور تشریح کے مطالب بیان کیجیے۔

4۔ مالیاتی یا مالی تجزیہ کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

5۔ تقابلی مالیاتی گوشوارے کیا ہوتے ہیں؟

6۔ عام جسامت گوشواروں سے آپ کیا مطلب اخذ کرتے ہیں؟

طویل جوابی سوالات

1۔ مالیاتی تجزیوں کے مختلف طریقوں کی وضاحت کیجیے اور مالیاتی تجزیہ کی بندشوں کے بارے میں تفصیل سے بتائیے۔

2۔ کسی کمپنی کی مالیاتی کارگزاری کی تشریح میں رجحان فی صد کی افادیت بیان کیجیے۔

3۔ تقابلی گوشواروں کی کیا اہمیت ہے؟ تقابلی گوشوارۂ آمدنی کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے جواب کی وضاحت کریں۔

4۔ آپ مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ اور تشریح سے کیا سمجھتے ہیں؟ ان کی اہمیت بیان کیجیے۔

5۔ ایک مثال کے ذریعے بتائیے کہ عام جسامت گوشوارے کس طرح تیار کیے جاتے ہیں؟

عددی (Numerical) سوالات

1۔ ذیل میں الفا لمٹیڈ کی بیلنس شیٹ دی ہوئی ہے، 31 مارچ 2016 اور 31 مارچ 2017 کی تقابلی بیلنس شیٹ بنائیے۔

تفصیلات	31 مارچ 2016 روپے	31 مارچ 2017 روپے
I. ایکوٹی اور واجبات		
1۔ شیئر ہولڈرز فنڈس		
(a) شیئر سرمایہ	2,00,000	4,00,000
(b) ذخائر اور زائد	1,00,000	1,50,000
2. غیر موجودہ واجبات		
(a) طویل مدتی ادھار	2,00,000	3,00,000
3. موجودہ واجبات		
(a) قلیل مدتی قرضے	50,000	70,000
(b) تجارتی واجبات	30,000	60,000
(c) موجودہ دیگر واجبات	20,000	30,000
(d) قلیل مدتی بندوبست	20,000	10,000
کل	**6,20,000**	**10,20,000**
II. اثاثے		
1۔ غیر رواں اثاثے		
(a) قائم اثاثے	2,00,000	5,00,000
(b) غیر رواں سرمایہ کاری	1,00,000	1,25,000
2. موجودہ اثاثے		
(a) موجودہ سرمایہ کاری	60,000	80,000
(b) تجارتی واجبات	1,35,000	1,55,000
(c) تجارتی قابل وصول	60,000	90,000
(d) نقد اور مساوی نقد	25,000	10,000
(e) قلیل مدتی لون اور پیشگی	40,000	60,000
کل	**6,20,000**	**10,20,000**

آپ ایک تقابلی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

© NCERT not to be republished

2۔31 مارچ 2016 اور 2017 کی بیٹا لمیٹڈ کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے۔

تفصیلات	31 مارچ 2017 (روپے)	31 مارچ 2016 (روپے)
I. ایکوٹی اور واجبات		
1. شیئر ہولڈرز فنڈس		
(a) شیئر سرمایہ	4,00,000	3,00,000
(b) ذخائر اور زائد	1,50,000	1,00,000
2. غیر موجودہ واجبات		
(a) طویل مدتی IDBI	3,00,000	1,00,000
3. موجودہ واجبات	3,00,000	
(a) قلیل مدتی قرضے	70,000	50,000
(b) تجارتی واجبات	60,000	30,000
(c) موجودہ دیگر واجبات	1,10,000	1,00,000
(d) قلیل مدتی بندوبست	10,000	20,000
کل	**1,10,000**	**7,00,000**
II. اثاثے		
1۔ غیر رواں اثاثے		
(a) قائم اثاثے	4,00,000	2,20,000
(b) غیر رواں سرمایہ کاری	2,25,000	1,00,000
2. موجودہ اثاثے		
(a) موجودہ سرمایہ کاری	80,000	60,000
(b) تجارتی واجبات	1,05,000	90,000
(c) تجارتی قابل وصول	90,000	60,000
(d) نقد اور مصاوی نقد	1,00,000	85,000
(e) قلیل مدتی لون اور پیشگی	1,00,000	85,000
کل	**11,00,000**	**7,00,000**

آپ ایک تقابلی بیلنس شیٹ تیار کریں۔

© NCERT not to be republished

3۔ درج ذیل معلومات سے نفع ونقصان کا تقابلی مالی گوشوارہ تیار کریں :

تفصیلات	2016-17 (روپے)	2015-16 (روپے)
باہر بھیجنے کا کرایہ	20,000	10,000
اجرتیں (دفتر)	10,000	5,000
مال بنانے کے اخراجات	50,000	20,000
اسٹاک کا ایڈجسٹ کرنا	(60,000)	30,000
نقد خریداریاں	80,000	60,000
کریڈٹ خریداریاں	60,000	20,000
اندرونی واپسیاں	8,000	4,000
مجموعی نفع	(30,000)	90,000
باہر بھیجنے کی مال برداری	20,000	10,000
مشینری	3,00,000	2,00,000
مشینری پر 10% فرسودگی	10,000	5,000
قلیل مدتی قرض پر سود	20,000	20,000
10% ڈبنچرز	20,000	10,000
فرنیچر فروخت پر نفع	20,000	10,000
دفتر کی کار کی فروخت پر نقصان	90,000	60,000
ٹیکس کی شرح	40%	50%

© NCERT not to be republished

4۔ درج ذیل معلومات سے نفع ونقصان کا تقابلی مالی گوشوارہ تیار کریں :

تفصیلات	2016-17 (روپے)	2015-16 (روپے)
مینوفیکچرنگ اخراجات	35,000	80,000
کھولے جانے والے اسٹاک	30,000	بند کیے جانے والے اسٹاک کا 60%
بکری	9,60,000	4,50,000
بیرونی ریٹرن	4,000 (کریڈٹ خریداری کا)	6,000 (نقد خریداری کا)
بند کیا جانے والا اسٹاک	اسٹاک کھلنے کا 150%	1,00,000
ادھار خریداریاں	1,50,000	نقد خریداری کا 150%
نقد خریداریاں	ادھار خریداری کا 80%	40,000
بیرون مال برداری	10,000	30,000
عمارت	1,00,000	2,00,000
عمارت پر فرسودگی	20%	10%
بینک اوورڈرافٹ پر سود	5,000	-
10% ڈبنچرز	2,00,000	20,00,000
کاپی رائٹ کی فروخت پر نفع	10,000	20,000
ذاتی کار کی فروخت پر نقصان	10,000	20,000
دیگر تشغیلی اخراجات	20,000	10,000
ٹیکس کا تناسب	50%	40%

© NCERT not to be republished

5۔درج ذیل معلومات کی مدد سے شفالی لمیٹڈ کی عام جسامت کا نفع نقصان مالی گوشوارہ تیار کریں :

تفصیلات	31مارچ2016 (روپے)	31مارچ2017 (روپے)
تشغیلات سے محصول	6,00,000	8,00,000
بالواسطہ اخراجات	مجموعی نفع کا25%	مجموعی نفع کا25%
تشغیلات سے ہونے والے محصول کی لاگت	4,28,000	7,28,000
دیگر آمدنی	10,000	12,000
انکم ٹیکس	30%	30%

6۔آدتیہ لمیٹڈ اور انجلی لمیٹڈ کی درج ذیل بیلنس شیٹ سے عام جسامت کی بیلنس شیٹ تیار کریں :

تفصیلات	آدتیہ لمیٹڈ روپے	انجلی لمیٹڈ روپے
I.اکیوٹی اور واجبات		
1۔شیئر ہولڈرز فنڈس	6,00,000	8,00,000
(a) اکیوٹی شیئر اصل سرمایہ		
(b) ریزرو اور زائد	3,00,000	2,50,000
2. موجودہ واجبات	1,00,000	1,50,000
کل	**10,00,000**	**12,00,000**
II.اثاثے		
1. غیر موجودہ اثاثے		
(a)ثابت اثاثے	4,00,000	7,00,000
2. موجودہ اثاثے	6,00,000	5,00,000
کل	**10,00,000**	**12,00,000**

© NCERT not to be republished

جوابات: اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے ——I

1۔ تسہیل 2۔ وضاحت 3۔افقی اثر 4۔عمودی 5۔نقدروانی (بہاؤ)

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے ——II

(d)1 (d) 2 (c) 3 (a) 4 (b) 5

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے ——III

(a) درست	(b) درست	(c) درست	(d) درست	(e) درست
(f) غلط	(g) درست	(h) درست	(i) درست	(j) درست

© NCERT not to be republished